سوال نمبر:1777 منجانب: ریحانہ اسماعیل صاحبہ، رُکن صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	سوال	جواب
	کیاوزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرام ارشاد فرمائیں گے کہ	
(الف)	آیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نے سرکاری سکولز کی نجکاری شروع کر دی ہے؟	جی ہاں۔ حکومت خیبر پختونخواہ نے کم کارکردگی دکھانے والے سرکاری سکولوں میں نظم ونسق، تعلیمی رسائی اور طلباء کے تعلیمی نتائج کو بہتر بنانے کیلئے کم کارکردگی دکھانے والے سرکاری سکولوں کی Outsourcing کا آغاز کیاہے۔ یہ واضح کیا جاتاہیکہ یہ اقدام نجکاری نہیں۔
(ب)	اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو۔	
(i)	یہ نجکاری کیوں اور کس قانون کے تحت کی جارہی ہے؟	اس کا مقصد کم کارکردگی دکھانے والے سرکاری سکولوں میں معیار تعلیم بہتر کرنا ہے تاکہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 25(A) اور پائیدار ترقی کے حدف نمبر 4 کے تقاضوں کے مطابق ہر بچے کو مفت اور معیاری تعلیم کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ اس اقدام کی منظوری صوبائی کابینہ کے 39 ویں اجلاس میں مورخہ 02.10.2025 کو دی گئی تھی۔
(ii)	حکومت جن پرائیویٹ گروپس اور کمپنیز کے ساتھ کن شرائط/معاہدات پر یہ نجکاری کر رہی ہے ان تمام معاہدات کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔	ابتدائی طور پر حکومت نے 10 سال کی مدت کے لیے سکولوں کو Outsource کیا جائے گا اس ضمن میں حکومت نے نجی شراکت داروں کے تین زمروں کی نشاندہی کی ہے جن میں۔(الف) غیر منافع بخش ادارے۔(ب) ماہرین تعلیم اور (ج) نوجوان کاروباری افراد شامل ہیں۔ شرائط/معاہدات کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔ i. آؤٹ سورس کیے گئے سکولوں میں طلباء کے داخلے کو موجودہ بنیاد 40 طلباء سے بڑھا کر پہلے سال کے اندر 180 تک لے جانا ہو گا۔ ii. سکولوں کی زمین، عمارتیں اور تمام اثاثوں کی ملکیت بدستور حکومت کے پاس رہے گی جبکہ صرف انتظامی امور اور روزمرہ کی سرگرمیوں کی ذمہ داری ایک واضح اور متعین فریم ورک کے تحت منتخب شراکت داروں کے سپرد کی جائے گی۔ حکومت Outsourcing کے مراحل میں ہے ابھی تک کسی سے کوئی معائدہ طے نہیں پایا۔